سوال

غسل کا بیان

جواب

غسل کا مکمل طریقہ ۔ ؟ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ غسل کا مکمل طریقہ کیا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد! غسل دو طرح کا ہوتا ہے ۔ 1 ۔ غسل جنابت : غسل جنابت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ غسل جنابت کی نیت سے استنجا کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو اچھی طرح سے دھوئیں، اوراپنے جسم پر لگی نجاست کو صاف کریں، پھر نماز والا مکمل وضوء کریں، اس کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور بالوں کو اچھی طرح رگڑیں، پھر آپ مکمل جسم پر پانی ڈال لیں، اس طرح آپ کا غسل مکمل ہو جائے گا۔ اگر آپ ایسی جگہ غسل کر رہے ہیں جہاں پانی کے چھینٹے پڑنے کا خدشہ ہو تو احتیاطاً پاؤں نہ دھوئیں، اور غسل مکمل کرلینے بعد آخر میں پاؤں دھولیں ۔ یہ آخر میں پاؤں دھونے کی وجہ چھینٹوں کا پڑنا ہے ، ورنہ آپ اپنے وضوء کے ساتھ ہی دھوئیں گے ۔ 2 ۔ ٹھنڈک اور صفائی حاصل کرنے کے لئے غسل : اس غسل کے لئے آپ جیسے چاہیں غسل کر سکتے ہیں، لیکن اگر اس کو بھی اجر کی نیت سے غسل جنابت پر قیاس کرتے ہوئے سنت کے مطابق کریں گے تو اس پر بھی نیت کے مطابق ثواب ملے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث